

جو لوگ زکوٰۃ فرض ہونے کے باوجود ادا نہیں کرتے ان کے متعلق شرعی حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جو لوگ زکوٰۃ فرض ہونے کے باوجود ادا نہیں کرتے، ان کے متعلق شرعی رہنمائی فرمادیں۔

جواب

زکوٰۃ اعظم فرانس دین اور اہم ارکانِ اسلام میں سے ہے، اس کی فرضیت کا منکر کافر، اور فرض ہونے کے باوجود ادا نہ کرنے والا فاسق، اور ادائیگی میں تاخیر کرنے والا گناہ گار ہوتا ہے، اس کی عظمت و اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ پاک نے قرآن پاک میں بیس (32) مقامات پر نماز کے ساتھ اس کا ذکر فرمایا اور مختلف انداز میں بندوں کو زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف بلايا۔ قرآن کریم میں نازل فرمانِ خداوندی اور احادیث طیبہ میں وارد ارشادِ نبوی کے مطابق ہر مسلمان مرد و عورت جو عاقل، بالغ، آزاد، صاحبِ نصاب ہو اور اس کے نصاب پر سال گزر گیا ہو، تو اس پر اپنے مال کی زکوٰۃ نکالنا فرض ہے۔

زکوٰۃ فرض ہونے کے باوجود زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے لئے خدائے ذوالجلال نے دردناک عذاب کی وعید ارشاد فرمائی ہے، زکوٰۃ ادا نہ کرنے کی وجہ سے بروز قیامت یہی مال ان لوگوں کی جان کے لئے وبال بن جائے گا کہ یہ مال دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا اور پھر اس تپتے ہوئے مال سے ان کی پیشانیوں، کروٹوں اور پیٹھوں کو برابر داغا جائے گا، اور حدیث پاک کے مطابق جس مال کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے، وہ مال گنجه سانپ کی صورت میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے پر بطور عذاب مسلط کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ بھی مختلف حدیثوں میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے لئے مختلف وعیدات بیان کی گئی ہیں۔ لہذا جس شخص پر زکوٰۃ فرض ہو، اس پر لازم ہے کہ بلا تاخیر فوراً اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے، زکوٰۃ فرض ہو جانے کے بعد اس کی ادائیگی نہ کرنا یا ادائیگی میں تاخیر کرنا، دونوں گناہ ہیں۔

زکوٰۃ کی فرضیت سے متعلق ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ

دو۔ (القرآن الکریم، پارہ 01، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر 43)

سنن الترمذی کی حدیث مبارک میں ہے:

”عن ابن عباس، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث معاذًا إلى اليمن فقال له: «إنك تأتي قومًا أهل كتاب، فادعهم إلى شهادة أن لا إله إلا الله، وأني رسول الله، فإن هم أطاعوا ذلك، فأعلمهم أن الله افترض عليهم خمس صلوات في اليوم والليلة، فإن هم أطاعوا ذلك، فأعلمهم أن الله افترض عليهم صدقة تؤخذ من أغنيائهم وترد على فقرائهم“

ترجمہ: حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو ان سے فرمایا کہ تم اہل کتاب کی ایک جماعت کے پاس جا رہے ہو، تم ان کو اس بات کی گواہی کی طرف بلانا کہ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، پھر اگر وہ اس کی اطاعت کر لیں، تو تم انہیں یہ بات سکھانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، پھر اگر وہ اس کی اطاعت کر لیں تو تم انہیں یہ بات سکھانا کہ اللہ عزوجل نے ان کے مالوں میں زکوٰۃ فرض کی ہے، یہ زکوٰۃ مال داروں سے لے کر فقراء کو دی جائے۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 625، ص 257، دار ابن کثیر) زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو عذاب دئیے جانے سے متعلق قرآن پاک میں اللہ رب العالمین ارشاد فرماتا ہے :

﴿ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَأُخْرُؤُهُمْ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾ ﴾

ترجمہ کنز الایمان : اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں، سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انہیں خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی۔ جس دن وہ تپایا جائے گا جہنم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ سب وہ جو تم نے اپنے لیے جوڑ کر رکھا تھا اب چھوڑنا اس جوڑنے کا۔ (القرآن، پارہ 10، سورۃ التوبہ، آیت 34-35)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : ”مذکورہ دردناک عذاب ان بخیلوں کو اس دن ہوگا، جب ان کے جمع کردہ سونے چاندی کو یا دوسرے زکاتی مال کی قیمت کے سونے چاندی کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا، ان پر آگ دھونکی جائے گی، پھر اس تپے ہوئے سونے چاندی سے ان کی پیشانیوں، کروٹوں اور پیٹھوں کو برابر داغا جائے گا، جس کی تکلیف ان کی برداشت سے باہر ہوگی اور ساتھ میں رب تعالیٰ کی طرف سے یہ بھی کہا جائے گا کہ یہ اس جرم کی سزا ہے جو تم نے ہمارے دئیے ہوئے مال کو کنز بنا کر جوڑے رکھا، اگر اسے کنز نہ بناتے تو اس مال پر ثواب پاتے، اب کنز دینے بنانے کا مزہ اچھی طرح چکھو۔“ (تفسیر نعیمی، جلد 10، صفحہ 264، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

”من آتاه الله مالا فلم يؤدز كاته مثل له ماله يوم القيامة شجاعا أقرع، له زبيبتان، يطوقه يوم القيامة ثم يأخذ بلهزمتيه يعني بشدقيه ثم يقول أنا مالك أنا كنزك ثم تلا { وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ { الْآيَةَ } بِنِآئِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ أَلَّهُمْ ط بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ط سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخُلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ }“

ترجمہ : جسے اللہ پاک نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو قیامت کے دن اس کے مال کو گنجانے سانپ کی صورت میں کر دیا جائے گا، جس کے سر پر دو پتیاں ہوں گی، وہ سانپ اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا، پھر وہ سانپ اس کے جبرے پکڑ کر کہے گا : میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی :

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِنِآئِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ أَلَّهُمْ ط بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ط سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخُلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

(اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اپنے لیے اچھا نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کے لیے برا ہے۔ عنقریب وہ جس میں بخل کیا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا)۔ (صحیح بخاری، ج 1، ص 188، مطبوعہ کراچی)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”زکوٰۃ اعظم فروض دین و اہم ارکان اسلام سے ہے، ولہذا قرآن عظیم میں بیس جگہ نماز کے ساتھ اس کا ذکر فرمایا اور طرح طرح سے بندوں کو اس فرض اہم کی طرف بلایا۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 172، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے: ”زکوٰۃ فرض ہے، اس کا منکر کافر اور نہ دینے والا فاسق اور قتل کا مستحق اور ادا میں تاخیر کرنے والا گنہگار و مردود الشہادۃ ہے۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 874، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4858

تاریخ اجراء: 29 رمضان المبارک 1447ھ / 19 مارچ 2026ء



دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net